حصہ اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف

علامہ غلام نصیر الدین سیالوی

باہتمام

محمد نواز ہزاروی

مکتبہ غوثیہ

یونیورسٹی روڈ، کراچی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (اول)
مؤلف	غلام نصیر الدین سیالوی
باہتمام	محمد نواز ہزاروی
کمپوزنگ	غوثیہ کمپوزنگ سینٹر متصل مکتبہ غوثیہ کراچی
سن اشاعت	مئی 2007ء
تعداد	1100
صفحات	410
قیمت	

مکتبہ غوثیہ

بالمقابل مین گیٹ عسکری پارک، متصل دارالعلوم غوثیہ
یونیورسٹی روڈ، کراچی (9221)4910584-4926110

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلهم
محمد سید الکونین والثقلین
والفریقین من عرب ومن عجم

صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

پاک ہستیوں کے متعلق ہرگز نہ لکھتے۔ مگر ایں سعادت بزور بازو نیست

امید ہے جب سرفراز صاحب عبارات اکابر کا دوسرا حصہ لکھیں گے تو دوسری عبارتوں کے علاوہ جن کے جوابات پہلے حصے میں نہیں دیے اس عبارت کا بھی جواب دیں گے

نانوتوی صاحب کے نزدیک انبیاء صرف علم میں امت سے افضل ہوتے ہیں نہ کہ عمل میں

قاسم نانوتوی صاحب کی ایک اور عبارت آپ کے ذوق کی نذر کرتا چلوں ملاحظہ ہو

تحذیر الناس صفحہ نمبر 5 فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام علوم میں ہی ممتاز ہوتے ہیں عمل میں بظاہر امتی بڑھ بھی جاتے ہیں صفحہ نمبر 5

یہاں مولوی سرفراز صاحب نے بظاہر کے لفظ سے بڑا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے اور کئی اوراق سیاہ کردیے ہیں۔ حالانکہ عبارت میں لفظ '**ھی**' استعمال ہوا ہے اس کے ذریعے حصر ثابت ہوگیا اور ثابت ہوگیا کہ نانوتوی صاحب کے نزدیک قوت علمی میں انبیاء کو امتیاز ہوتا ہے قوت عملی میں نہیں ہوتا لہذا بظاہر کا لفظ یہاں مہمل ہے کیونکہ حصر تو لفظ ہی کے ذریعے ہوگیا تو کیا سرفراز صاحب کو معلوم نہیں کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے بارے میں کہنا کہ امتی اعمال میں ان سے بڑھ جاتے ہیں انبیاء کی تنقیص ہے اور کتاب کے مقدمے میں سرفراز صاحب نے خود تسلیم کیا ہے کہ انبیاء کی توہین کفر ہے تو اب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے کہنا کہ انہوں نے انگریز کا ایجنٹ ہونے کی وجہ سے اکابر دیوبند کو کافر کہا ہے سفید جھوٹ ہے سرفراز اپنی ہر کتاب میں کہتے رہتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انگریز کے ایجنٹ تھے اور دلیل یہ دی جاتی ہے کہ انہوں نے فتویٰ دیا تھا کہ ہندوستان دارالاسلام ہے گنگوہی صاحب فتاویٰ رشیدیہ میں کہتے ہیں کہ ہندوستان دارالاسلام ہے اشرف علی تھانوی صاحب **تعذیر الاخوان** میں کہتے ہیں

کہ ہندوستان دارالاسلام ہے اب گنگوہی اور تھانوی کے بارے میں کیا ارشاد ہے۔

﴿**مالکم لاتنطقون**﴾ نیز حضرت موصوف ارشاد فرمائیں کہ آج کل ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام اگر ہندو حکومت ہو تو دارالاسلام انگریز کی حکومت ہو تو دارالحرب ہو اس تفریق کی کیا وجہ ہے حالانکہ انگریز اہل کتاب ہیں اہل کتاب کا ذبیحہ بھی حلال ہے اور ان کی عورتوں سے نکاح بھی جائز ہے۔ ﴿**کماقال تبارک و تعالیٰ طعام الذین اوتو الکتاب حل الکم والمحصنات من الذین اوتو الکتاب حل لکم**﴾ اور اگر اب ہندوستان دارالحرب ہے تو وہاں کے دیوبندی وہاں سے ہجرت کیوں نہیں کرتے؟ جبکہ اہل اسلام پر لازم ہوتا ہے کہ موقع ملتے ہی دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کرجائیں۔